خلاصہ خطبہ جمعہ 7 اپریل 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

اللہ تعالی نے آنحضرت ﷺ پر دین اور شریعت کو مکمل کیا تو قرآن کریم نے یہ اعلان فرمایا اَلۡیَوۡمَ اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ دِیۡنَکُمۡ وَاَتۡمَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ نِعۡمَتِیۡ وَرَضِیۡتُ لَکُمُ الۡاِسۡلَامَ دِیۡنًا آج کے دن میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پر میں نے اپنی نعمت تمام کر دی ہے اور میں نے اسلام کو تمہارے لئے دین کے طور پر پسند کر لیا ہے۔ (المائدہ:۴)

پس یہ اللہ تعالی کا بہت بڑا احسان ہے مسلمانوں پر کہ ان کے لئے کامل اور مکمل شریعت عطا فرمائی اور یہ دعویٰ صرف اسلام کا ہے کسی دوسرے مذہب کا نہیں کہ اب آخری دین اسلام ہی ہے جو اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین ہے۔ اور اگر اللہ تعالی کی رضا چاہیے تو اسلام قبول کئے بغیر، اس کی تعلیم پر عمل کئے بغیر کوئی چارہ نہیں۔ اب قرانی تعلیم ہی ہے جو انسان کی اخلاقی اور روحانی ترقی کا واحد ذریعہ ہے۔ بلکہ یہ تعلیم اس قدر کامل ہے کہ مادی ترقی کے راستوں کے لئے بھی یہی تعلیم ہے۔ انسان کی تمام تر صلاحیتیں، اخلاقی، روحانی، جسمانی کا حصول قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کرنے سے ہی حاصل ہو سکتا ہے۔ کوئی ایسی ضرورت نہیں جس کا قرآن کریم نے احاطہ نہ کیا ہو۔ جو کچھ انسان کی ضروریات تھیں ان کو ہر لحاظ سے پورا کرنے والا قرآن کریم ہے۔ اب انسان کی بقا اس تعلیم کے ساتھ وابستہ ہے اور یہ تعلیم کل زمانہ اور تمام انسانوں کے لئے ہے۔

حضور انور نے فرمایا۔ یہ ہمارا عقیدہ ہے اور اس پر ہمارا ایمان ہے۔ اعتراض کرنے والے یہ اعتراض کرتے ہیں کہ جب یہ عقیدہ ہے اور قرآن کو آخری شریعت اور آنحضور ﷺ کو آخری نبی مانتے ہیں تو پھر حضرت مسیح موعود کے دعوے کی کیا حیثیت ہے۔ اور آپ کے اس زمانہ میں آنے کی ضرورت ہی کیا تھی۔

اس کا جواب حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ اس طرح بھی فرمایا ہے کہ اگر تم اسلامی تعلیم پر عمل کر رہے ہوتے تو پھر ٹھیک ہے میرے آنے کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ لیکن زمانہ کی عمومی حالت اور خاص طور پر مسلمانوں کی اپنی حالت اس بات کا اعلان کر رہی ہے کہ کسی معلم کی ضرورت ہے۔ پھر اس تعلیم کو بھول جانے کے بارہ میں خود آنحضور ﷺ نے فرمایا تھا اور اس کی اصلاح کے لئے یہ بھی فرمایا تھا کہ ہر صدی میں مجدد آئیں گے۔ اور آخری زمانہ میں مسیح موعود اور مہدی معہود آئیں گے جو دین کو ثریا سے زمین پر لائیں گے۔

حضرت مسیح موعود نے اپنی تحریرات میں ہر جگہ یہ فرمایا ہے کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں، آپ کی شریعت اور دین اور قرآن کریم کو دنیا میں پھیلانے آیا ہوں۔ یہی کام جماعت آپ کے دئے ہوئے لٹریچر اور آپ کی بیان کردہ قرآنی تفسیر کے ذریعہ سے کر رہی ہے اور ہر احمدی کو غور کرنا چاہیے کہ اس مقصد کو ہم کسی حد تک پورا کر رہے ہیں۔ پس ہماری بیعت کا مقصد تب ہی پورا ہو گا جب ہم اس مقصد کو اپنے سامنے رکھیں گے اس کے لئے ہمیں قرآن کریم کو پڑھنے اور سمجھنے کے لئے ہمیشہ توجہ کرنی چاہیے اور اس کے لئے بہترین ذریعہ حضرت مسیح موعود کی کتب اور ارشادات ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرمودات کی روشنی میں قرآن کریم کے محاسن اور خوبیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالی نے قرآن کریم کی تکمیل کے کے بارہ میں حضرت مسیح موعودؑ کے ارشادات پیش فرمائے۔

اللہ تعالی ہمیں قرآن کریم پر حقیقی طور پر عمل کرنے والا اور اس کی تعلیم کے مطابق عمل کرنے والا، اس کو سمجھنے والا اور اپنی زندگیاں اس کے مطابق گزارنے والا بنائے۔ رمضان کے بعد بھی اس نعمت سے فیض اٹھانے کی اسی طرح کوشش کرتے رہیں جس طرح رمضان میں کر رہے ہیں۔ جماعت کے مخالفین کے شر سے بچنے کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کریں۔ اللہ تعالی ہر شریر کے ہاتھ کو روکے اور ان کی پکڑ کے سامان فرمائے۔ دنیا کے فتنہ وفساد سے بچنے کے لئے بھی بہت دعا کریں۔ فلسطین میں بھی آجکل بڑا افساد پیدا ہوا ہے۔ فلسطین کے مسلمانوں کے لئے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالی انہیں ظالموں کے ظلم سے بچائے۔ اور مسلم دنیا کے لیڈروں کو بھی عقل دے کہ وہ اپنے مفادات سے باہر نکل کر مسلمانوں کے عمومی مفادات کی حفاظت کرنے والے ہوں۔ (آمین) اللہ تعالی اس رمضان میں ہمارے لئے اپنی برکتوں کے دروازے پہلے سے بڑھ کر کھولے۔ (آمین)

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞